بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضلَ بیدِ اللّٰہِ یُؤتیہِ مَن یَّشَاءُ عسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۷ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - یکم تبوک ۱۳۴۹ ہش - یکم ستمبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۰۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

خُداتعالیٰ کے ساتھ سچّا تعلق پیدا کرو اور اسی کو مقدّم کر لو

آنحضرتؐ کی پاک جماعت کو ایک نمونہ سمجھو اور ان کے نقشِ قدم پر چلو

"یقیناً سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں ہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہوں اور وہ بڑے دولت مند اور خوش خور ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دُنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا ہی کے لئے ہو جاتے ہیں۔ پس تم اِس امر کی طرف توجہ کرو نہ پہلے امر کی طرف۔ اگر مَیں جماعت کی موجودہ حالت پر ہی نظر کروں تو مجھے بہت غم ہوتا ہے کہ ابھی بہت ہی کمزور حالت ہے اور بہت سے مراحل باقی ہیں جو اس نے طے کرنے ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر نظر کرتا ہوں جو اس نے مجھ سے کئے ہیں تو میرا غم امید سے بدل جاتا ہے۔ منجملہ اس کے وعدوں کے ایک یہ بھی ہے جو فرمایا وجاعل الّذین اتّبعوک فوق الّذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ۔

یہ تو سچ ہے کہ وہ میرے متبعین کو میرے منکروں اور میرے مخالفوں پر غلبہ دے گا لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ متبعین میں ہر شخص محض میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہو سکتا جب تک اپنے اندر وہ اتباع کی پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا متبعین میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پوری پوری پیروی جب تک نہیں کرتا ایسی پیروی کہ گویا اطاعت میں فنا ہو جائے اور نقشِ قدم پر چلے اس وقت تک اتباع کا لفظ صادق نہیں آتا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسی جماعت میرے لئے مقدّر کی ہے جو میری اطاعت میں فنا ہو اور پورے طور پر میری اتباع کرنے والی ہو۔ اس سے مجھے تسلّی ملتی اور میرا غم امید سے بدل جاتا ہے۔ مجھے اِس بات کا غم نہیں کہ ایسی جماعت نہ ہو گی۔ نہیں جماعت ضرور ہو گی اِس لئے کہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ ایسے لوگ ضرور ہوں گے مگر غم اِس بات کا ہے کہ ابھی جماعت کچّی ہے اور پیغامِ موت آ رہا ہے۔ گویا جماعت کی حالت اس بچّہ کی سی ہے جس نے ابھی دو چار روز دُودھ پیا ہو اور اس کی ماں مر جائے۔ بہرحال خدا تعالیٰ کے وعدوں پر میری نظر ہے اور وہ خدا ہی ہے جو میری تسکین اور تسلّی کا باعث ہے۔ ایسی حالت میں کہ جماعت کمزور اور بہت کچھ تربیت کی محتاج ہے یہ ضروری امر ہے کہ مَیں تمہیں توجہ دلاؤں کہ تم خدا تعالیٰ کے ساتھ سچّا تعلق پیدا کرو اور اسی کو مقدّم کر لو اور اپنے لئے آنحضرت صلے اللہ کی پاک جماعت کو ایک نمونہ سمجھو ان کے نقشِ قدم پر چلو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۸ تا ۳۰۰)

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۳۱ ر ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

• کل ساڑھے گیارہ بجے دوپہر حضور احمدی ڈاکٹروں کی ایسوسی ایشن کے اجلاس میں تشریف لے گئے جو فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہوا اور جس میں پاکستان اور بعض بیرونی ممالک کے احمدی ڈاکٹر صاحبان نے شرکت فرمائی۔ حضور اقدس نے اس موقع پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں حضور نے احمدی ڈاکٹروں کو نصیحت فرمائی کہ وہ انسانیت کی بے لوث خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور اس سلسلے میں بالخصوص مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں جا کر اہلِ افریقہ کی خدمت کر کے ان کے دل جیتنے کی کوشش کریں۔

• کل بعد نماز عصر حضور فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کی اختتامی تقریب میں تشریف لے گئے حضور نے اس موقع پر اپنے دستِ مبارک سے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات عطا فرمائے اور ایک مختصر مگر بصیرت افروز تقریر فرمائی۔

• عزیزم مرزا قمر احمد صاحب ابن محترم مرزا ظفر احمد صاحب ڈھاکہ جو حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کے نواسے ہیں مزید تعلیم کے حصول کے لئے امریکہ روانہ ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور سفر و حضر میں اپنی امان میں رکھے اور خیریت کے ساتھ واپس لائے۔ آمین۔

• نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ۵ ستمبر ۷۰ء بروز ہفتہ کھل رہا ہے۔ تمام معلمات اور طالبات صبح ۷ بجے حاضر ہو جائیں۔

(ہیڈ مسٹریس)

میٹرک کا امتحان پاس کرنیوالے طلباء متوجہ ہوں

انشاء اللہ العزیز ۸ ستمبر کو واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو لے کر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔

ایسے طلباء جنہوں نے اِس سال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اپنے نتیجہ امتحان اور مکمل پتہ سے وکالت دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا کہ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم تبوک ۱۳۴۹ہش

مزید اقتباسات متعلقہ تحریکِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "تبلیغ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدِّنظر رکھا گیا ہے۔ تعلیم و تربیت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا، سادہ لباس، خود ہاتھ سے کام کرنا۔ سینما کا ترک، غریبوں کی امداد، بورڈنگ تحریک جدید اور ورزش وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔ بعض تو موجودہ صورت میں ہی ہر وقت قابلِ عمل رہیں گی اور انہیں کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا لیکن بعض میں حالات کے ماتحت کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۱۸ر نومبر ۱۹۳۸ء)

۲۔ "ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔ اوّل جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔ دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریکِ جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل ۱۹۳۹ء صفحہ ۳)

۳۔ "آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزّت اور وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے۔.. پس جیسا کہ حکومتِ پنجاب کے بعض افراد نے ہتک کی ہے۔ احرار کا بھی چیلنج موجود ہے اب آپ لوگوں کا کام ہے کہ ہتک کا بھی ازالہ کریں اور چیلنج کا بھی جواب دیں اور ان دونوں باتوں کے لئے جو بھی قربانیاں کرنی پڑیں کریں۔ اس کے لئے مَیں آپ لوگوں سے ایسی بھی قربانیوں کا مطالبہ کروں گا جن کا پہلے مطالبہ نہیں کیا گیا اور ممکن ہے پہلے وہ معمولی نظر آئیں مگر بعد میں بڑھتی جائیں۔ اس لئے ہر گوشہ کے احمدی اس کے لئے تیار رہیں اور جب آواز آئے تو فوراً لبیک کہیں۔ ممکن ہے میری دعوت پہلے اختیاری ہو یعنی جو چاہے شامل ہو۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ جس قدر میرا مطالبہ ہو گا اس سے کم طاقت خرچ نہ ہوگی اور جماعت کا ہر شخص قربانی کے لئے تیار رہے گا۔"

(خطبہ جمعہ ۱۶ر نومبر ۱۹۳۴ء)

۴۔ "تحریکِ جدید کو اِس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت، سینما سے بچنے کی نصیحت اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اسی لئے کی گئی ہے کہ کوئی شخص بڑے کام نہیں کر سکتا جب تک بڑے کاموں کی صلاحیت اس کے اندر پیدا نہ ہو اور بڑے کاموں کی صلاحیت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان تکلیفیں برداشت کرنے کا عادی نہ بن جاوے جب تک جماعت کے افراد ایک حد تک تکلیفیں برداشت کرنے کے عادی نہ ہوں گے اس وقت تک وہ کسی بڑی قربانی کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ ہر اونچی سیڑھی پر چڑھنے کے لئے پہلے نیچے کی سیڑھی پر قدم رکھنا ضروری ہوتا ہے۔۔۔ تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہاء درجہ کی قربانی کر رہے ہوں۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہو گی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر مالٹے کا پیوند لگا دے اور ہمیں اِس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لا کر بٹھانا پڑے گا۔ اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہو گی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہو تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں۔..

پس جہاں تحریک جدید کی غرض جماعت کے اندر سادہ زندگی کی روح پیدا کرنا اور اسلامی تمدّن کا صحیح شعور پیدا کرنا ہے وہاں تحریک جدید کی ایک اہم ترین غرض یہ بھی ہے کہ سب قوموں کو تنور کے پاس لا کر بٹھا دیا جائے تا کہ ضرورت پر اس میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے جائیں جو حکم کے ملتے ہی اس تنور میں کود جائیں اور اپنی جان کو سلسلہ اور اسلام کے لئے قربان کر دیں۔ اگر سب لوگ تنور کے اردگرد نہیں بیٹھیں گے تو چند لوگ بھی تنور کے اندر کودنے کے لئے میسر نہیں آ سکیں گے۔ یہ خدائی قانون ہے جو قوم کی ترقی کی حالت میں بھی جاری رہتا ہے اس کے زوال کی حالت میں بھی جاری رہتا ہے۔ خوشی میں بھی جاری رہتا ہے اور غمی میں بھی جاری رہتا ہے کہ جب لوگ کسی کو کوئی بڑا کام کرتا دیکھتے ہیں تو انہیں اس سے اُنس پیدا ہو جاتا ہے اور اس وقت ان کے دلوں میں ایسا جوش پیدا ہوتا ہے کہ ان کی کمزوریاں چھپ جاتی ہیں ان کی بے استقلالی جاتی رہتی ہے اور وہ بھی بڑے سے بڑے کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں ... جب قربانی کا وقت آئے گا اس وقت یہ سوال نہیں رہے گا کہ کوئی مبلغ کب واپس آئے گا؟ اس وقت واپسی کا سوال بالکل عبث ہو گا۔.. جب تک ہر ملک اور ہر علاقہ میں عبداللطیف پیدا نہیں ہو جاتے اس وقت تک احمدیت کا رُعب پیدا نہیں ہو سکتا۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ر نومبر ۱۹۴۲ء)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

مورخہ ۴ر ستمبر کو واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو لے کر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جائے گی اس لئے ایسے جُملہ واقفِ زندگی طلباء جو کم از کم میٹرک پاس ہوں فوری طور پر اپنے ایڈریس سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا کہ انہیں انٹرویو کے لئے بُلایا جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید)

انسانی زندگی کا اصل مُدّعا
اور
اُس کے حصُول کے ذرائع

(از مکرم غلام احمد صاحب خادم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

کائنات کا مطالعہ کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے ہر چیز حق و حکمت کے ساتھ بامقصد پیدا فرمائی ہے اور پھر اس کائنات کو اس نے انسان کی خدمت کے لئے مسخر کیا تا وہ اس مقصدِ عظیم کو حاصل کر سکے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے اور وہ مقصد خود اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں متعیّن فرمایا ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ
الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

یعنی مَیں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اسلئے پیدا کیا ہے تا وہ مجھے پہچانیں، میری معرفت حاصل کریں اور میری پرستش کریں۔

یہ ایک حقیقتِ بیّنہ ہے کہ جب سے یہ دنیا معرضِ وجود میں آئی ہے انبیاء و مرسلین کی بعثت کی علّتِ غائی یہی ہے کہ وہ بنی نوعِ انسان کا تعلق خالقِ حقیقی سے قائم کرتے رہیں۔ زندہ خدا کی زندہ تجلیات سے اس دنیا کو منوّر کرتے رہیں اور انسانوں کو اس صراطِ مستقیم پر چلاتے رہیں جس پر عمل پیرا ہو کر وہ رضائے الٰہی کے پُر رونق اور سدا بہار باغوں میں داخل ہو جائیں اور ان کو وہ طریق اور ذرائع بتائیں جس کے ذریعہ وہ اپنے مقصدِ پیدائش کو حاصل کر سکیں۔ اس مقصدِ عظیم کے حصول کے لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے ذرائع بتائے ہیں جن میں سے چند درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

پہلا ذریعہ:۔ انسان کو اس بات پر یقینِ کامل ہو کہ اس کا ایک زندہ خدا ہے جو تمام کائنات کا خالق ہے۔ اور اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں جن میں تعطل اور تضاد کا نام تک نہیں۔ وہ قادر الکل خدا ہے۔ زندہ خدا پر ایمانِ کامل اور یقینِ محکم وہ پہلا زینہ ہے جس کے ذریعہ انسان اپنے مقصود کے حصول کے لئے درست راستہ متعین کر سکتا ہے۔

دنیا میں بہت سے لوگ خدا تعالیٰ پر رسمی ایمان رکھتے ہیں اور مشکلات اور مصائب کے وقت وہ خدا تعالےٰ پر شکوہ کرتے ہوئے اپنے مزعومہ خداؤں کے سامنے سرنگوں ہوتے ہیں۔ مگر وہاں سے بھی ناکامی و نامرادی اور حسرت کا مُنہ دیکھنا پڑتا ہے، کیونکہ وہ مُردوں کے سامنے جُھکتے ہیں۔ بھلا مُردے بھی زندوں کی حاجات کو پورا کیا کرتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ان لوگوں کی حالت ان الفاظ میں بیان فرماتا ہے:۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ ۝

(الرعد آیت ۱۵)

یعنی انسان کی دعا اگر مفید ہو سکتی ہے تو وہ سچے خدا کو پکارنے سے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا معبودانِ باطلہ کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی جواب ان کو نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال تو ایسی ہی ہے کہ کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلا کر کہے کہ اے پانی میرے مُنہ میں آجا تو کیا وہ پانی اس کے مُنہ میں آجائے گا؟ نہیں ہرگز نہیں۔ سو جو لوگ سچے خدا سے بے خبر ہیں ان کی تمام دعائیں ضائع ہو جائینگی۔

پس مقصدِ حیات کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ زندہ خدا کی تمام صفات پر یقینِ کامل ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"کیا ہی بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔" (کشتی نوح)

دوسرا ذریعہ:۔ اللہ تعالیٰ پر سچے ایمان کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ مجیب الدعوات خدا سے دعائیں کرے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
(المؤمن آیت ۶۱)

مجھے پکارو مَیں تمہاری دعا سُنوں گا۔

زندہ خدا کی زندہ تجلّیات کا ظہور ہر زمانہ میں ہوتا رہتا ہے۔ درجاتِ روحانیہ اور برکاتِ سماویہ کے حصول کا یقینی ذریعہ دعا ہے۔ مگر اکثر لوگ چونکہ دعا کی حقیقت سے بے خبر ہوتے ہیں اسلئے ان کی دعائیں مقبول نہیں ہوتیں۔ دعا کی کیفیت و ماہیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا کیا ہے؟ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو وہ زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تُند سیل ہے جو آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے تریاق بن جاتا ہے۔ ..... مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری رُوح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں اک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اُٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ وار اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۶-۲۷)

پس روحانی منزل کے مسافر کو اس تک کامیابی کے ساتھ پہنچنے کے لئے اسی قسم کی دعا ہی کی ضرورت ہے جس کا نقشہ حضور علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے۔ اسلئے ہم جو مقصدِ حیات کے متلاشی اور رضاءِ الٰہی کی منزل کے سالک ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ دعا کرتے وقت ہماری روح آستانۂ الٰہی پر پانی کی طرح بہہ پڑے حتیٰ کہ مایوسی ہم سے جاتی رہے کیونکہ جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے، جو مانگتا ہے اُسے دیا جاتا ہے۔

تیسرا ذریعہ:۔ اصل مقصد تک رسائی حاصل کرنے کے لئے مجاہدہ کرنا نہایت ضروری ہے، جو شخص اس راستہ پر چلتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے اپنے وصال اور لقاء کے راستے آسان فرما دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ؕ (العنکبوت: ۷۰)

وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔

یہ کوشش اور مجاہدہ اموال کے خرچ کرنے اور نفوس کی قربانی سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ (التوبہ: ۴۱)

اے حق کی متلاشی اور اپنے مقصدِ حیات کے حصول کے لئے بے چین روحو! تم اپنے اموال اور اپنے نفوس کو (ان کی تمام طاقتوں کو) خرچ کرنے سے رضاءِ الٰہی کے طالب بنو۔ اور اس مجاہدہ میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ یہی وہ ذریعہ ہے جس سے تم خدا کی جنت کے وارث بن سکتے ہو۔ اس مضمون کو اللہ تعالےٰ

نے ایک دوسرے مقام پر نہایت پیارے اور جامع رنگ میں یوں بیان فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۔ (التوبہ: ۱۱۱)

یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔

چوتھا ذریعہ:۔ انسان فطرتاً نمونہ کا محتاج ہے۔ پس اس عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے نیک اور صالح لوگوں کے اسوہ کو اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ (التوبہ: ۱۱۹)

غرض صحبتِ صادقین بھی مقصدِ حیات کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیاروں اور راستبازوں اور اس کے ساتھ صدق و صفا کا تعلق رکھنے والوں کی صحبت کا ایک لمحہ بھی اپنے روحانی نتائج اور تاثیرات کے اعتبار سے انسان کی زندگی میں وہ انقلاب پیدا کر سکتا ہے جو وعظوں کے وعظ اور کئی سالہ عبادتیں اور ریاضتیں بھی نہیں کر سکتیں۔ اس مضمون کو حضرت مولانا روم ؒ نے کیا عمدہ طور پر بیان فرمایا ہے ؎

ساعتے در صحبتِ اہلِ صفا
بہ ز صد سالہ عبادتِ بے ریا

یعنی اہلِ صفا اور برگزیدوں کے ساتھ ایک لمحہ بیٹھنے سے انسان وہ روحانی مراتب حاصل کر لیتا ہے، جو بسا اوقات صد سالہ بے ریا عبادتیں بھی پیدا نہیں کر سکتیں۔ یہی وجہ ہے قرآن مجید میں صالحین کی معیت اور صادقین کی رفاقت پر زور دیا گیا ہے۔

پانچواں ذریعہ:۔ جب تک کسی کام پر مداومت اختیار نہ کی جائے وہ ثمراتِ حسنہ پیدا نہیں کر سکتا۔ ان مذکورہ بالا ذرائع کو اختیار کرنا کوئی بازیچۂ اطفال نہیں اور یہ دنیا پھولوں کی سیج نہیں۔ پس ایک سالک کے لئے ضروری ہے کہ وہ استقامت کا عظیم الشان مظاہرہ کرے تا ملائکۃ اللہ اس کی تائید و نصرت کے لئے آسمان سے اُتریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ○ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ○

(حٰمٓ السجدة: ۳۱ تا ۳۳)

وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس (جنت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملیگا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔ یہ بخشنے والے (اور) بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہو گا۔

پس مبارک ہے وہ انسان جو ان مراحل کو طے کرنے کے بعد استقامت دکھاتا ہے اور خوش قسمت ہے وہ انسان جس کا میزبان خود خدا تعالیٰ بن جائے اور اپنے وعدہ

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○

(الرحمٰن ۴۷)

کے ماتحت دو جنتوں یعنی دنیوی جنت کا بھی اور اُخروی جنت کا بھی وارث بنائے۔

(باقی)

ہفتہ تحریک جدید (اولیٰ) کے موقعہ پر پیش نظر رکھنے کے لئے

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی اہم بالشان خدائی بشارتیں

۱۔ ”سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔ اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اس کی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔“

(فتح اسلام)

۲۔ ”دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا تعالیٰ اسے قبول کرے گا اور اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ عنقریب اسے ملک عظیم دیا جائے گا۔“

(تذکرہ)

۳۔ **میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈالوں گا۔“**

(تذکرہ)

۴۔ **”میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا۔** اور ان کے نفوس و اموال میں برکت بخشوں گا۔ ...... خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا۔ اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔ ...... اور **وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔“**

(اشتہار ۲۰؍ فروری ۱۸۸۶ء)

۵۔ ”ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائیگا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ .... سو اے سُننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیشخبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔“

(تجلیاتِ الٰہیہ)

مرسلہ:۔ مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

شوریٰ انصار اللہ کے لئے حسب قواعد تجاویز جلد بھجوا دی جائیں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

غلبۂ اسلام اور ہماری ذمہ داریاں

مکرم خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کیا جائے اور ساری دنیا کو توحید حقیقی پر قائم کیا جائے آپ نے غلبۂ اسلام کی بشارت دیتے ہوئے بڑی تحدی کے ساتھ فرمایا :-

"وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

(تذکرۃ الشہادتین ص۶۵)

یہ آواز مسیح محمدی نے اس وقت بلند کی جب ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے تھے اور عیسائی اپنے زعم میں مکہ مکرمہ میں صلیب کے جھنڈے گاڑنے کے خواب دیکھ رہے تھے اور خود مسلمان کہلانے والے اسلام کی کسمپرسی کو دیکھکر سخت مایوسی کا اظہار کر رہے تھے ایسے پر آشوب اور پرظلمت حالات میں آپ نے مسلمانوں کی مایوسی کو دور کیا اور ان کے دلوں میں امید کی کرن روشن کی۔ آپ مذہبی پہلوان بن کر میدان میں اترے اور کفر کے خلاف برسر پیکار ہوئے۔ آپ نے روحانی ہتھیاروں سے عیسائیت اور آریہ مذہب پر ایسے بھرپور اور کامیاب وار کئے کہ جس کے نتیجہ میں عیسائیت اور آریہ مذہب جو اس زمانہ میں اسلام پر بڑے زور آور حملے کر رہے تھے لرزنے لگے اور ان کی کھوکھلی بنیادیں متزلزل ہو گئیں۔ لوگ مختلف مذاہب اور فرقوں سے نکل کر مسیح محمدی کی فوج میں جوق در جوق داخل ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کے ہر کونہ سے لوگ کھنچے چلے آنے لگے حضرت مسیح محمدی علیہ السلام جب خدائی سنت کے ماتحت اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے تو ان کے بعد ان کے خلفاء کی قیادت میں روحانی قافلۂ اسلام کے قدم آگے ہی آگے بڑھتے رہے یہاں تک کہ دنیا کی تمام اطراف مشرق مغرب شمال جنوب میں یہ روحانی پروانے پھیل گئے اس محیر العقول ترقی کو دیکھکر بڑے بڑے عیسائی مفکر یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ اس بار احمدیت کے ذریعہ اسلام نے جو روحانی حملہ کیا ہے اس کا مقابلہ کرنا مشکل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا :-

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس وہ مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔

(رسالہ الوصیت ص۱۲)

پس آج خدا تعالیٰ کے فضل سے خدائی وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ ایک بڑا درخت بن چکی ہے جس کی شاخیں ساری دنیا کے ملکوں میں قائم ہو چکی ہیں اور ایک دنیا اس درخت کے نیچے . . . . .

. . . .

. . . . . بیٹھ کر آرام اور راحت حاصل کر رہی ہے۔ لیکن ابھی خدائی وعدوں کے مطابق اسلام نے کامل طور پر ساری دنیا پر غالب آنا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفر یورپ سے قبل اور سفر یورپ کے دوران اسلام کے جلد تر غلبہ کی خوشخبری سنائی تھی اور جماعت کو اس غلبہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی ذمہ داریوں کے لئے تیار رہنے کا ارشاد فرمایا تھا کیونکہ جتنی بڑی کامیابی ہوتی ہے اتنی ہی بڑی ذمہ داری ہوتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"میں آپ کو پوری قوت سے یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام کے غلبہ کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت کو ٹال نہیں سکتی۔ احمدیت فتح ہو کر رہے گی۔ انشاء اللہ۔ آئندہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ میں بوڑھوں اور جوانوں، مردوں اور عورتوں سے پکار کر کہتا ہوں کہ اللہ کے دین کی خاطر قربانی کے لئے آگے آؤ۔ اسلام کی فتح کا دن اٹل ہے اگرچہ بادی النظر میں یہ چیز ناممکن نظر آتی ہے۔ لیکن اللہ نے مجھے بتایا ہے کہ اسلام کے غلبہ کا دن طلوع ہو چکا ہے اس کا فضل شامل حال رہا تو یہ بظاہر ناممکن ممکن ہو کر رہے گا۔"

(تشحیذ الاذہان ماہ وفا ۱۳۴۹ہش)

پس ہمارے روحانی آقا نے جن کے عہد میں اسلام کو فتوحات ملنی مقدر ہیں ہمیں غلبۂ اسلام کے بارہ میں عظیم خوشخبری سنائی ہے ہمیں یقین ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ حضور انور کی زبان مبارک سے یہ نکلے ہوئے الفاظ یقیناً پورے ہوں گے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ اسلام کو غالب کرنے کے لئے خلیفۂ وقت کے صحیح معاون و انصار بنیں اور دل کی گہرائیوں سے نحن انصار اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حضور کی ہر تحریک پر دل و جان سے اور شرح صدر کے ساتھ لبیک کہیں ہم میں سے کوئی ڈاکٹر ہو یا ٹیچر ہو یا تجارت کرتا ہو جس طبقہ کو بھی اللہ کے دین کی خدمت کے لئے حضور بلائیں خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کر دینا چاہیئے۔ اگر حضور جماعت سے مالی قربانیوں کا مطالبہ کریں تو اپنے اموال کو پوری مسرت کے ساتھ خلیفۂ وقت کے قدموں میں ڈال دینا چاہیئے۔ اگر حضور اولادوں کو وقف کرنے کا مطالبہ کریں تو بچوں کی ایسے رنگ میں تربیت کرنی چاہیئے کہ وہ خود بخود اسلام کی سپاہیوں میں داخل ہو جائیں اور وہ اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کر دیں نئی نسل کی تربیت کی طرف حضور نے جماعت کو بار بار توجہ دلائی کیونکہ اگر خدانخواستہ نئی نسل آنے والی عظیم ذمہ داریوں کا بوجھ نہ سنبھال سکی تو پھر خدا تعالیٰ اس نسل کو مٹا کر ایک اور نسل قائم کرے گا جو اسلام کے عظیم درخت کی اپنے خون جگر سے آبیاری کرنے والی ہوگی۔ اسلئے بڑے خوف کا مقام ہے احمدی والدین کو اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کرنی چاہیئے انہیں قرآن پڑھائیں دین کا علم سکھائیں اور اپنا ایک نمونہ ان کے سامنے پیش کریں تا نئی نسل اس قابل ہو سکے کہ اسلام . . . . . میں داخل ہونے والی قوموں کی قیادت اور تربیت کا کام کر سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی زندگیوں میں حضور انور کی قیادت میں غلبہ اسلام کا دن دیکھنا نصیب کرے اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں جو جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ انہیں نبھانے اور پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں تھرڈ ایر کلاس میں داخلہ ایف اے/ایف ایس سی کا نتیجہ نکلنے کے دس دن بعد شروع ہو جائے گا۔ جو دس دن تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر جو دفتر کالج سے مل سکتا ہے معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور تین عدد فوٹو کے انٹرویو کے موقع پر ہمراہ لاویں۔ کالج میں آرٹس اور سائنس کے مضامین کی تعلیم کا عمدہ انتظام ہے۔ ہوسٹل میں رہائش رکھنے والے طلباء کے لئے رہائش کا تسلی بخش بندوبست ہے کالج کی فضاء بفضلہ تعالیٰ فرقہ پرستی اور سیاسی سرگرمیوں سے بالکل پاک ہے۔ تمام طلباء کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہے۔ بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے شائقین زیادہ سے زیادہ طلباء کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کروائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں

پانچ سو روپیہ وعدہ کرنیوالے مخلصین

سندھ

مکرم عبدالقدیر صاحب ٹنڈو غلام علی
" ملک سعید احمد صاحب بدین
" تنویر احمد صاحب باجوہ "
" چوہدری کرامت اللہ صاحب "
" " غضنفر احمد صاحب باجوہ "
" ڈاکٹر محمد صادق صاحب بنگالی کنری
" مرزا مجیب اللہ صاحب "
" " کلیم اللہ صاحب "
" شیخ رشید احمد انور صاحب "
" بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ "
جماعت احمدیہ گوٹھ سلطان علی
" محمد عبدالقدیر منجانب والدہ مرحومہ قاضی احمد
منجانب والد مرحوم " "
لجنہ اماء اللہ بشیر آباد
" منشی اعظم علی صاحب " "
" محمد منشار صاحب " "
" محمد عبداللہ صاحب گوجر " "
" چوہدری دین محمد صاحب نواں کوٹ احمدیاں
" عبدالقدیر صاحب منور آباد

مکرم مختار احمد صاحب راجپوت معہ برادران } بشیر آباد
کارکنان اسٹیٹ
مکرم میاں جان محمد و مختار احمد صاحب گوٹھ میاں جان محمد
" سعید احمد صاحب " "
" عبدالرحیم صاحب " "
محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ حیدرآباد
" بیگم مرزا مبارک احمد صاحب معہ بچگان " "
" ماسٹر غلام رسول صاحب سنجھورو
" اعجاز احمد صاحب " "
محترمہ شاہدہ اخوند صاحبہ حیدرآباد
" شیخ فاروق احمد صاحب میرپور
" ملک رشید احمد ریحان صاحب محمد آباد
" میاں عبدالمجید صاحب انبالوی معہ اہل و عیال نور نگر شاہ
" مسز کابشیر احمد لطیف احمد صاحب ماجلسان نواب شاہ
" محمود احمد نسیم ابراہیم آباد
" منشی غلام محمد صاحب ادباڈہ

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قائد مجالس کا فرض ہے کہ وہ جملہ اطفال کو ان تاریخوں سے آگاہ کردیں اور ابھی سے اجتماع میں شمولیت کی تیاری شروع کرا دیں۔ یہ اجتماع دینی اور اخلاقی تربیت کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ اطفال کو کثرت کے ساتھ اس میں شامل ہونا چاہیئے تفصیلی ہدایات عنقریب جاری کر دی جائیں گی۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ جو عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار تھیں ۱۰ اگست بروز اتوار پونے چار بجے شام بعمر ۵۵ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ کے بعد جو احمدی اور غیر احمدی احباب نے الگ الگ ادا کی گیارہ بجے شب مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ اپنے گاؤں کی ہر دلعزیز شخصیت تھیں۔ بڑی بلند اخلاق اور مہمان نواز تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے سات لڑکے اور ایک لڑکی بطور یادگار چھوڑے ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اپنی رضا کی جنت میں بلند مقام سے نوازے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

ارشاد احمد صدیقی۔ لدھے والا وڑائچ۔
ضلع گوجرانوالہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) شروع ہے۔ جو کہ ۱۹ اگست سے ۲ ستمبر تک (۲ روپے لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ انٹرویو کے موقع پر ہمراہ لادیں۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے مل سکتے ہیں۔

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ علمی مقابلے

تمام اطفال کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقع پر اطفال کے تقریری و تحریری مقابلہ جات ہوں گے۔ اوّل و دوم آنے والے اطفال کو انعام دیا جائے گا۔

تقریری مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عناوین میں سے کسی ایک عنوان پر تقریر کرنی ہوگی۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک
۲۔ مجھے احمدیت کیوں پسند ہے۔
۳۔ اطاعت والدین ۴۔ بہترین طفل کی صفات
۵۔ حضرت المصلح الموعود کے کارنامے

تحریری مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عناوین میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا
۱۔ خلافت ثالثہ کی بابرکت تحریکات
۲۔ آداب مساجد ۳۔ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے
۴۔ نماز باجماعت کی اہمیت ۵۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق
۶۔ قرآن مجید کی خوبیاں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ایک معزز غیر احمدی بہن عرصہ ۲۵ سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے ہر قسم کے علاج وغیرہ کرانے کے بعد بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ان کی خواہش ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد دردِ دل کے ساتھ ان کی شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں۔ سو احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس بہن کو اپنے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر صحت کاملہ شفا عاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد نواز گوندل بیرون دالہ ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ بندہ محکمانہ تکالیف و مالی کمزوری کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ احباب جماعت سے اپنی پریشانیوں کے دور ہونے کی دعا کی درخواست ہے

(مقبول احمد بھٹی فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

۳۔ میں تین ہفتوں سے بعارضہ انفلوئنزا اور ملیریا بیمار ہوں۔ کھانسی اور درد کی تکلیف بھی ہے۔ احباب میری کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

(محمد شریف چغتائی کراچی)

۴۔ خاکسار کی زمین کا کیس عدالت میں دائر ہے۔ جو کہ آخری مرحلہ پر پہنچ چکا ہے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کیس کا فیصلہ میرے حق میں فرمادے اور ہر طرح کی پریشانی سے (محمد لطیف لوشہرہ ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۰۱۷۱

میں محمد امداد الرحمٰن صدیقی ولد محمد لطف الرحمٰن صاحب قوم احمدی پیشہ طالبعلم عمر ۱۹ سال بیعت ۱۹۶۶ء ساکن ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد امداد الرحمٰن صدیقی ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک مبارک احمد پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ غلام باری سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل ۲۰۱۷۲

میں محمد اشرف ولد قائم الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن روہڑی ضلع سکھر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۸۳ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد اشرف روہڑی ریلوے کالونی P.O. خاص ضلع سکھر۔

گواہ شد۔ محمود عالم صدر جماعت احمدیہ روہڑی سیمنٹ ورکس ضلع سکھر۔

گواہ شد۔ رشید عبدالشکور قائد مجلس خدام الاحمدیہ روہڑی ضلع سکھر۔

مسل ۲۰۱۷۳

میں خورشید بیگم زوجہ چوہدری محمد طفیل صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن دلم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰ روپے سالانہ آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ خورشید بیگم دلم کاہلوں ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ چوہدری محمد طفیل (خاوند موصیہ) موضع دلم کاہلوں حال شہر سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ مرزا غلام نبی (صدر محلہ میاں) محلہ پورن نگر مکان ۲۸۱/۳ شہر سیالکوٹ۔

مسل ۲۰۱۷۴

میں محمد صالح ولد میاں غلام محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر ۳۶ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ مکان ڈرگ کالونی کراچی مالیتی -/۲۰۰۰۰
۲۔ مکان فیڈرل بی ایریا کراچی -/۳۰۰۰۰
۳۔ نقد سرمایہ -/۱۰۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد صالح ۱۱۵ اینو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ کراچی

گواہ شد۔ عبدالمجید جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد:۔ ملک مبارک احمد ایڈیشنل سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل ۲۰۱۷۵

میں بشریٰ صالح زوجہ محمد صالح صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰۰ روپے
۲۔ زیور مالیتی -/۳۰۰۰ ”
۳۔ مشین سلائی مالیتی -/۵۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ بشریٰ صالح ۱۱۵ اینو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی ۲

گواہ شد:۔ عبدالمجید جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی

هو الشافی

بے بی ٹانک

مکرم چوہدری احمد علی صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تحریر فرماتے ہیں "ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کا بے بی ٹانک میں دس سال سے بچوں کو دانت نکالنے کے دوران استعمال کرا رہا ہوں۔ اپنے اور دیگر عزیزوں کے بچوں کو استعمال کروایا ہے نہ آنکھیں دکھتی ہیں نہ دست آتے ہیں عام صحت بھی معمول کے مطابق رہتی ہے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں۔"

قیمت بڑی پیکنگ تین روپے چھوٹی پیکنگ -/۲ روپے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

هو الشافی

عورتوں کی خاص ادویات

لیکوربن:۔ سیلان الرحم یا لیکوریا کا فوری اور مستقل علاج۔ قیمت فی کورس -/۲ روپے

منسلین نمبر ۱:۔ خونی ایام کی کمی اور رکاوٹ اور درد کے لئے قیمت فی کورس تین روپے

منسلین نمبر ۲:۔ ایام کی زیادتی کا علاج قیمت فی کورس -/۳ روپے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور۔ شاہراہ قائداعظم

تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

گواہ شد:۔ ملک مبارک احمد ایڈیشنل سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل ۲۰۱۷۶

میں امۃ الحمید بنت چوہدری علی محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ (۱) ایک کنال سکنی زمین واقعہ ڈگری کالج ربوہ مالیتی -/۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۷۵ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ امۃ الحمید ایم اے بی ایس سی ... گواہ شد:۔ علی محمد بی اے بی ٹی ... اسسٹنٹ ایڈیٹر ریویو انگریزی ربوہ گواہ شد:۔ عبدالسلام اختر ایم اے ناظم مال ربوہ

قیامِ امن اور قومی اور فردی ترقی کے لئے نظام کی پابندی ضروری ہے

کوئی شخص ضبطِ نفس اور نظام کا انکار کر کے نیک نہیں رہ سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ الماعون کی آیت ارئیت الذی یکذب بالدین کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اَرَئَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ - یہ ایک چھوٹا سا جملہ ہے لیکن اس میں اتنا مضمون ہے کہ اس پر کتابیں لکھی جا سکتی ہیں - فرماتا ہے ضبطِ نفس یا نظام کا انکار کر کے اگر کوئی کہے کہ میں نیک رہ سکتا ہوں تو یہ بالکل غلط بات ہے وہ ضرور خرابی اور فساد کا موجب ہوگا مثلاً گورنمنٹیں قانون بناتی ہیں کہ بائیں طرف چلو یا یہ کہ دائیں طرف چلو۔ اب اگر کوئی کہے کہ میں کیوں اس پر عمل کروں جب سڑک پر چلنے کی عام اجازت ہے تو میں تو سڑک کے جس طرف چاہوں گا چلوں گا دائیں یا بائیں نہیں چلوں گا اس شخص کا انجام ظاہر ہے کہ یہ کسی گاڑی سے ٹکرا کر زخمی ہوگا یا سامنے سے آنے والوں سے قدم قدم پر ٹکرائے گا اور سب مسافروں کے لئے تکلیف کا موجب ثابت ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ نظام کی پابندی کے بغیر دنیا میں امن قائم ہی نہیں رہ سکتا۔ پس کسی کا یہ کہنا کہ میں فلاں قانون کیوں مانوں ایک فساد کا راستہ ہے مگر نظام کی پابندی کے یہ معنے بھی نہیں کہ چند افراد اپنے ہاتھ میں حکومت کے اختیارات لے لیں اور جس طرح چاہیں لوگوں پر دباؤ ڈالیں ۔۔۔۔ جو شخص نظام کی پابندی کرے گا وہ تبھی ایسا کرے گا جب اسے یقین ہو گا کہ قومی ترقی فردی ترقی کی ضامن ہُوا کرتی ہے۔ اِس وقت دنیا میں دو نظریے پائے جاتے ہیں ایک یہ کہ چونکہ قوم فردوں سے بنی ہے اس لئے فردی ترقی ہی اصل مقصود ہے اس عقیدہ کے قائل لوگ سمجھتے ہیں کہ نظام زیادہ ضروری نہیں۔ اگر افراد کی ترقی میں نظامِ قومی روک بن جائے تو ان کا حق ہے کہ وہ اس نظام کو توڑ دیں لیکن بعض اَور لوگوں کا نظریہ یہ ہے کہ قومی ترقی فردی ترقی کی ضامن ہوتی ہے۔ ان کا نقطۂ نگاہ یہ ہے کہ فردی آزادی کو قائم رکھنا بیشک قوم کے ذمہ ہے لیکن فرد کو اپنے طور پر یہ اختیار نہیں کہ وہ قومی قانون کو اپنے مفاد کے خلاف دیکھ کر توڑ دے اگر وہ سمجھتا ہے کہ قومی قانون فرد کی ترقی میں روک بن گیا ہے تو وہ مقررہ ذرائع سے اس قانون کو بدلوا سکتا ہے مگر اس کا یہ اختیار نہیں کہ وہ آپ ہی آپ اس کو توڑنا شروع کر دے ارئیت الذی یکذب بالدین کا یہی مفہوم ہے کہ جو بھی قومی ترقی کے اوپر فردی ضرورت کو غالب کرے گا وہ ضرور خود غرضی کے گناہوں میں مبتلا ہو جائے گا اور ذاتی جلبِ منفعت کے لئے مختلف قسم کے ایسے کام شروع کر دے گا جن سے قوم میں غلطیاں پیدا ہو جائیں گی اور کئی قسم کے گناہوں کا دروازہ کھل جائے گا۔"

(تفسیر کبیر سورہ الماعون صفحہ ۴۲۷ تا ۴۷۶)

داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہو گا کہ گزشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے اب نئے سال کا داخلہ ۲۵۔ اگست سے شروع ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے۔ کورس چار سالہ ہے۔ معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں۔ طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ روزانہ صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک انٹرویو ہوتا ہے۔ ۱۹۔ ستمبر سے کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔

پرنسپل

"دھواں دھار" تقریروں کا تجزیہ

۱۹۵۱ء میں ہفتہ تحریک جدید منانے کے بعد جماعتوں نے اپنی مساعی کی رپورٹیں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھجوائیں ان میں سے بعض رپورٹیں صرف اس کوشش پر مشتمل تھیں کہ جلسہ کیا اور دوستوں نے تحریکِ جدید کے حق میں دھواں دھار تقریریں کیں چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ نے ان پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا:-

"اِس ماہ کارکنوں کو گزارہ نہیں ملا وہ کیا کریں گے۔ کیا یہ کہہ دیا جائے گا کہ گوجرانوالہ کی ایک دھواں دھار تقریر ایک محکمہ کو دے دی جائے اور ان کو کہا جائے کہ وہ اسے آپس میں تقسیم کر لیں۔ لاہور کی دھواں دھار تقریر دوسرے محکمہ کو دیدی جائے کہ وہ آپس میں تقسیم کر لیں۔ راولپنڈی کی دھواں دھار تقریر تیسرے محکمہ کو دے دی جائے کہ وہ آپس میں تقسیم کر لیں۔"

"تحریکِ جدید کے جلسوں کی غرض یہ تھی کہ وعدوں کی ادائیگی میں جن لوگوں سے غفلت ہوئی ہے انہیں کہا جائے کہ وعدے پورے کرو نہ یہ کہ دھواں دھار تقریریں کرو۔ وعدوں اور چندوں کو دھوئیں میں اڑا دو بلکہ ان جلسوں کی غرض یہ تھی کہ وعدے وصول کرو۔" (الفضل ۱۶ ستمبر ۱۹۵۱ء)

ہفتہ تحریک جدید جو ماہ ستمبر ۱۹۷۰ء میں منایا جا رہا ہے کا پروگرام طے کرتے وقت حضور رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشادات کو مستحضر رکھا جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

درخواستِ دعا

خاکسار کی محکمانہ ترقی کے مقدمہ کی آئندہ تاریخ سماعت ۵ ستمبر مقرر ہوئی ہے احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامیابی دے۔

(احمد حسین باجوہ ہیڈ ٹکٹ کلکٹر لائل پور ریلوے)

وقفِ جدید کے وعدہ جات پورا کرنے کا وقت آگیا ہے

دوست جانتے ہیں کہ وقفِ جدید کی ذمہ داری نہایت مختصر ہونے کے باوجود عظیم برکات اور عظیم ثمرات کی حامل ہے۔ ہمارا مالی سال عنقریب ختم ہو رہا ہے مگر ابھی کثرت سے دوست ایسے باقی ہیں جنہوں نے وقفِ جدید کے لئے اپنی مختصر سی ذمہ داری کو بھی پورا کرنا ہے۔ اِس اعلان کے ذریعہ ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ

۱۔ عطیہ مراکز کے تحت اپنے وعدے پورے فرمائیں۔

۲۔ جن دوستوں نے ماہ بماہ اپنی اقساط ادا کرنے کا وعدہ کیا ہُوا ہے وہ مالی سال کے اختتام سے قبل اپنی ذمہ داری کو ادا فرماویں۔

جو دوست مرکز میں تشریف لاویں وہ ازراہِ کرم دفتر وقفِ جدید میں ضرور تشریف لا کر اپنا حساب اور اپنی ادائیگی کی کیفیت ملاحظہ فرماویں ؎

دوستو اسلام کی خدمت ہے کارِ اوّلیں!
ہے یہ خدمت! اہلِ ایماں کا شعارِ اوّلیں

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضروری اعلان

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر کسی دوست کو تفسیر صغیر کے عربی متن میں یا طباعت کی کوئی اَور غلطی سامنے آئی ہو تو اس کے متعلق فوری طور پر خاکسار کو اطلاع دیں ممنون ہونگا۔

خاکسار ابو المنیر نور الحق
مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴